



|  |   |   |
|--|---|---|
| <p>عاشق ہو کر عشق سے غمگین ہو گیا<br/>     غافل ہو کر غمگین ہو گیا<br/>     عاشق ہو کر غمگین ہو گیا<br/>     غافل ہو کر غمگین ہو گیا</p>               | <p>عاشق ہو کر غمگین ہو گیا<br/>     غافل ہو کر غمگین ہو گیا<br/>     عاشق ہو کر غمگین ہو گیا<br/>     غافل ہو کر غمگین ہو گیا</p> | <p>عاشق ہو کر غمگین ہو گیا<br/>     غافل ہو کر غمگین ہو گیا<br/>     عاشق ہو کر غمگین ہو گیا<br/>     غافل ہو کر غمگین ہو گیا</p> |
| <p>دو لون المرفسے دعوی عشق امام ہے<br/>     دسوار کو یہ امر پیشہ کل مقام ہے</p>  | <p>راضی ہو کر غمگین ہو گیا<br/>     غافل ہو کر غمگین ہو گیا<br/>     عاشق ہو کر غمگین ہو گیا<br/>     غافل ہو کر غمگین ہو گیا</p> | <p>سیر اسی مرغ اٹھالے کی خاطر حسین ہے<br/>     عاشق تو ہے یہ عاشق صدام حسین ہے</p>  |
| <p>اکبر کی بھی ترقی بلبلت اور ترقی ہے<br/>     بڑا سا جان فانی کس کو پر ملا<br/>     ایشیہ ہے اس کی الفت بھی بوجہ<br/>     پیشانی بوز اس کی بڑا سا</p> | <p>عاشق ہو کر غمگین ہو گیا<br/>     غافل ہو کر غمگین ہو گیا<br/>     عاشق ہو کر غمگین ہو گیا<br/>     غافل ہو کر غمگین ہو گیا</p> | <p>عاشق ہو کر غمگین ہو گیا<br/>     غافل ہو کر غمگین ہو گیا<br/>     عاشق ہو کر غمگین ہو گیا<br/>     غافل ہو کر غمگین ہو گیا</p> |
| <p>حضرت اسے غریبین پہ مگنویا رہا ہے<br/>     یا شہ تم آہیں جس پر وہ عاشق تھا رہا ہے</p>  | <p>توئی کسی طرح سے نہ خاطر کبھی مری<br/>     اپنی خوشی پہ لکھی مقدم خوشی مری</p>  | <p>جیتے ہی میرے پاس نہیں مریا گیا<br/>     اس مرین نہ مجھ سے ذرا مشورہ کیا</p>  |
| <p>عاشق ہو کر غمگین ہو گیا<br/>     غافل ہو کر غمگین ہو گیا<br/>     عاشق ہو کر غمگین ہو گیا<br/>     غافل ہو کر غمگین ہو گیا</p>                      | <p>عاشق ہو کر غمگین ہو گیا<br/>     غافل ہو کر غمگین ہو گیا<br/>     عاشق ہو کر غمگین ہو گیا<br/>     غافل ہو کر غمگین ہو گیا</p> | <p>عاشق ہو کر غمگین ہو گیا<br/>     غافل ہو کر غمگین ہو گیا<br/>     عاشق ہو کر غمگین ہو گیا<br/>     غافل ہو کر غمگین ہو گیا</p> |
| <p>اولی ہوں سوچ سوچ کے مین حال چکا<br/>     غالب ہو عشق بیٹے کلاب یا کرباب چکا</p>   | <p>عاشق ہو کر غمگین ہو گیا<br/>     غافل ہو کر غمگین ہو گیا<br/>     عاشق ہو کر غمگین ہو گیا<br/>     غافل ہو کر غمگین ہو گیا</p> | <p>ہر چند اس کو جاہلی ماں سے سوا ہوں<br/>     صبر و رضائیں مانی غیر الہنا ہوں</p>   |

|   |  |  |
|---|--|--|
| <p>۱۰۷<br/>         بی بی کو غرضت کی اور ماہرین<br/>         مانگ لو اسکے قبلے کی زبان میں نہیں<br/>         بی بی سول کو گویا بات کا نہیں<br/>         جان ہی کا حق پرانے والی اہل حق</p>          | <p>۱۰۸<br/>         غرضت کو تو مصحفے تراویح میں<br/>         ایک سیر اب رہی کہ سیر کو کوئی نہ<br/>         بانو غم فزون ہے سب سے غم فزون<br/>         چھبھانوں کی توجیہ چھبھانوں کی</p>                        | <p>۱۰۹<br/>         بچا اور اس وقت میں بی بی کا کیا<br/>         جا افتاب سجاد افسانہ کھیل اٹھا<br/>         بی بی کو سب سے بڑا غم دل کا دوا<br/>         تو بی بی اپنے پاپ سے بوجھتا تو غم خدا</p>                            |
| <p>بی بی خات ہی پر جو حد ہے ہو باپ پر<br/>         اس پر نہیں بڑو راگر ہو تو آب پر</p>  | <p>سودت میں غضب ہو تو کلو غلام ہو<br/>         سیرا بواب وہ حال دشمن کا حال ہو</p>   | <p>اپنے پردے کے بدلے سر اپنا خدا کرو<br/>         حق میرے پالنے کا یہی بوا داکر دو</p>   |
| <p>۱۱۰<br/>         بی بی میں بی بی باقی اور نہ کو گیا<br/>         اسکے سوا تو اب کون باقی نہیں ہو<br/>         جسے گھر میں ہے اسی بات کا گلا<br/>         اسکو نہ سے بھلنے کی بی بی نے کو گیا</p> | <p>۱۱۱<br/>         کہ بی بی میں سے نہ لے کر نہ گیا<br/>         اب نہ ہوئی ہے غرضت کو کو کو گیا<br/>         بی بی نے ہی جو پاپ کے وہ قاتل کو گیا<br/>         کی غرضت سے جو پھولی جان کو گیا</p>             | <p>۱۱۲<br/>         تو نے سب سے بی بی جان کا نہ لگا<br/>         رو کر کہ سب سے بی بی جان کا نہ لگا<br/>         کہ نہ بی بی نے نہ سب سے بی بی جان کا نہ لگا<br/>         کہ نہ بی بی نے نہ سب سے بی بی جان کا نہ لگا</p>      |
| <p>کسے مجھے کوئی نہیں اصلا غم نہ ہے<br/>         بی بی غم نہ ہے نہ بی بی غم نہ ہے</p>   | <p>میرے حواس اس سے بجا اس کی نہیں<br/>         اب نہیں نگہ سار پردہ کا کوئی نہیں</p>   | <p>غیب خفا بھی پہلے تو ہر چند ہو گئی<br/>         ہر اب تری رضا ہر رضا مند ہو گئی</p>  |
| <p>۱۱۳<br/>         سو رہا بی بی میں بی بی سے<br/>         کسے گھر میں بی بی سے بی بی سے<br/>         اسکا خیال کیونکہ بی بی سے بی بی سے<br/>         بی بی سے بی بی سے بی بی سے بی بی سے</p>       | <p>۱۱۴<br/>         بی بی سے بی بی سے بی بی سے بی بی سے<br/>         بی بی سے بی بی سے بی بی سے بی بی سے<br/>         بی بی سے بی بی سے بی بی سے بی بی سے<br/>         بی بی سے بی بی سے بی بی سے بی بی سے</p> | <p>۱۱۵<br/>         اور بی بی سے بی بی سے بی بی سے بی بی سے<br/>         اور بی بی سے بی بی سے بی بی سے بی بی سے<br/>         اور بی بی سے بی بی سے بی بی سے بی بی سے<br/>         اور بی بی سے بی بی سے بی بی سے بی بی سے</p> |
| <p>مقصود کیا ہو غرضت اکبر نے اور بھی<br/>         گھبراو یا ہو غرضت اکبر نے اور بھی</p>   | <p>تیرا جان ہو بھول میرے ہم دعا ہو تم<br/>         حد میں ہوں بی بی میں سو اس پر نہ لگتی</p>   | <p>بندہ کا بھی یہ حال ہو جیسے سے میری<br/>         اب میرے پونہ نہیں میں عبت اتنی میری</p>   |

|  |  |  |
|--|--|--|
| <p>۱۲۷<br/>     جہاں پہلے جان پہنچے وہاں پہنچے<br/>     پہنچنے کے ساتھ ساتھ پہنچنے کے ساتھ ساتھ<br/>     پہنچنے کے ساتھ ساتھ پہنچنے کے ساتھ ساتھ</p> | <p>۱۲۸<br/>     جہاں پہلے جان پہنچے وہاں پہنچے<br/>     پہنچنے کے ساتھ ساتھ پہنچنے کے ساتھ ساتھ<br/>     پہنچنے کے ساتھ ساتھ پہنچنے کے ساتھ ساتھ</p> | <p>۱۲۹<br/>     جہاں پہلے جان پہنچے وہاں پہنچے<br/>     پہنچنے کے ساتھ ساتھ پہنچنے کے ساتھ ساتھ<br/>     پہنچنے کے ساتھ ساتھ پہنچنے کے ساتھ ساتھ</p> |
| <p>۱۳۰<br/>     ابر کے دل میں نوبت میرا سما ہے<br/>     بابا کو ساتھ لیکر وہ لڑنے کو آیا ہے</p>  | <p>۱۳۱<br/>     ایسے سے لڑنا اور امر وی نہیں<br/>     ہر شکل ہونی کا اگر یہ بنی نہیں</p>   | <p>۱۳۲<br/>     کوڑکا اور شہ دار ہون دودان کا<br/>     دیکھو میرا شرف کہ بنی کانو اس ہون</p>   |
| <p>۱۳۳<br/>     جہاں پہلے جان پہنچے وہاں پہنچے<br/>     پہنچنے کے ساتھ ساتھ پہنچنے کے ساتھ ساتھ<br/>     پہنچنے کے ساتھ ساتھ پہنچنے کے ساتھ ساتھ</p> | <p>۱۳۴<br/>     جہاں پہلے جان پہنچے وہاں پہنچے<br/>     پہنچنے کے ساتھ ساتھ پہنچنے کے ساتھ ساتھ<br/>     پہنچنے کے ساتھ ساتھ پہنچنے کے ساتھ ساتھ</p> | <p>۱۳۵<br/>     داد اور امر پر شاہ نے تیرا زنی<br/>     نہا میں جس کا نام ہے شکر شاہ علی</p>   |
| <p>۱۳۶<br/>     ابر کے دل میں نوبت میرا سما ہے<br/>     سب میرے ہیں تب اسے بھیجا احامد نے</p>  | <p>۱۳۷<br/>     چاروں طرف سے گھیر کے تم اسکو مار لو<br/>     پتھر کے میرے پاس رہے شمار لو</p>  | <p>۱۳۸<br/>     ظاہر ہو سب پر کچھ نہیں کہتا زیادہ ہون<br/>     دودنوں کسرف کی سمت سے میں ہزاروں ہون</p>  |
| <p>۱۳۹<br/>     جہاں پہلے جان پہنچے وہاں پہنچے<br/>     پہنچنے کے ساتھ ساتھ پہنچنے کے ساتھ ساتھ<br/>     پہنچنے کے ساتھ ساتھ پہنچنے کے ساتھ ساتھ</p> | <p>۱۴۰<br/>     جہاں پہلے جان پہنچے وہاں پہنچے<br/>     پہنچنے کے ساتھ ساتھ پہنچنے کے ساتھ ساتھ<br/>     پہنچنے کے ساتھ ساتھ پہنچنے کے ساتھ ساتھ</p> | <p>۱۴۱<br/>     بیستم ہر زنی اپنے شہ پر سوچا<br/>     اس فتح میں ہزاروں سوخت رو دیا</p>  |
| <p>۱۴۲<br/>     تھا نور احمدی جو عریان تھا گاہ میں<br/>     صلی علیہ کا شور تھا ہر سو سپاہ میں</p>   | <p>۱۴۳<br/>     یہ تو قہم کی جاہ کو عالی وقسا رہو<br/>     ہم چاہتے ہیں نام و نسب ہر کمار ہو</p>   | <p>۱۴۴<br/>     ابر کے سیکڑوں ہی کو بیان کر دیا<br/>     شیر خدا کے پوتے کے کھمساں کھ</p>  |



|   |  |  |
|---|--|--|
| <p>۱۱۳</p> <p>عیاں بس بدیمان تو تو را مہم تین<br/>         بیوہ چون آئے شب است کونین<br/>         جیلور تو آٹھا کعبے بچا بچین</p>                                       | <p>۱۱۳</p> <p>آواز سب بچہ خیم غم زور ہے کہ بو گلار<br/>         زہرا کی رتھ لے کر کبھی گنگار<br/>         ہر ادا تو تری مرثیہ دانی پو پو غار</p> | <p>۱۱۳</p> <p>نہایت کا اور زانو کا بازو بلا بلا<br/>         لاش کی لاش تھیں جن جن کا کبھی<br/>         باکو تو تھا ہوتی تو زینب کو ہوتی تھی</p>       |
| <p>۱۱۳</p> <p>باشہ تھارا وقت برابر جب آئیگا<br/>         لاشہ تھارا کوئی نہ نہ لاشہ آٹھا بگا</p>  | <p>۱۱۳</p> <p>اکٹھ لہے تیری لاش آٹھانی ضرور ہے<br/>         تو میری نور چشم اکٹھو نکا نور ہے</p>   | <p>۱۱۳</p> <p>دیکھو تم اس طرف کہ ہم اکبر کو لائے ہیں<br/>         عاشق ہمارے ہے فدا ہو گئے ہیں</p>   |
| <p>۱۱۳</p> <p>سید عالم آپت اکبر نیس<br/>         ناگہ آنی حضرت سر آئی یہ صد<br/>         خدیوہ مستعد ہو تو وہ بچا بچا<br/>         بین باوان تھی ہوں تو تو خاتم نقا</p> | <p>۱۱۳</p> <p>خدیوہ کے راجہ اور ان کے سر زینبی<br/>         خدیوہ کے راجہ اور ان کے سر زینبی<br/>         خدیوہ کے راجہ اور ان کے سر زینبی</p>   | <p>۱۱۳</p> <p>کوہ کی مان بھول کر گئے کوہین کوہین<br/>         پتھر تو اس کو دیکھ کے وہ کھین کوہین<br/>         پتھر تو اس کو دیکھ کے وہ کھین کوہین</p> |
| <p>۱۱۳</p> <p>بہار سے میں تیرا وہی بدلے کوئی ہوں<br/>         ہارنے کی اپنے لاش آٹھا آئی ہوں</p>  | <p>۱۱۳</p> <p>برہمنی اسے لگی ہزار دیکھ جمال کر<br/>         ہارنے کی لاش گھوڑیہ بکھ دہ جمال کر</p>   | <p>۱۱۳</p> <p>ہارنے چھانی کوئی جو حضرت کو سہنے<br/>         ہاتھوں سے دل بکرا لیا سدا م ہارنے</p>  |
| <p>۱۱۳</p> <p>ادای کی انی بندہ نوازی تھی<br/>         اکبر نے یہ طرح تھی تھی<br/>         اسلام کو زور ان کے ہاں تھی<br/>         اکبر نے یہ طرح تھی تھی</p>            | <p>۱۱۳</p> <p>خجور لاش لے کر سلطان مجھ پر<br/>         خجور لاش لے کر سلطان مجھ پر<br/>         خجور لاش لے کر سلطان مجھ پر</p>                  | <p>۱۱۳</p> <p>خجور لاش لے کر سلطان مجھ پر<br/>         خجور لاش لے کر سلطان مجھ پر<br/>         خجور لاش لے کر سلطان مجھ پر</p>                        |
| <p>۱۱۳</p> <p>میں آپ اٹھو گا تھیں شاہ مرزا<br/>         داوی جیوں نہ باؤن یہاں آنکر مرزا</p>  | <p>۱۱۳</p> <p>گردن فکرتی ہے تھی دست سناہن<br/>         لا کر غرض لاشا ہارنے مہ گاہین</p>   | <p>۱۱۳</p> <p>پیشک پسر تھا ایسا ہی لاش سوسن<br/>         اوجان نہرا اور سے مہم تھیں</p>  |

۱۱۳  
 ہرگز جو بوجھ سے تیرے نام ان کا  
 اگر تیرے لاکھ جان سے نہ چھینیں  
 غم غم غم غم غم غم غم غم غم غم  
 کانا باہا لیا خوب ایسی پر  
 لہجہ کی زکات کے واسطے سنی کیا  
 اعلان تار مارا کہ جو غم کرنا چاہے  
 غم غم غم غم غم غم غم غم غم غم

۱۱۴  
 ہرگز جو تیرے نام سے نہ چھینیں  
 اگر تیرے لاکھ جان سے نہ چھینیں  
 غم غم غم غم غم غم غم غم غم غم  
 کانا باہا لیا خوب ایسی پر  
 لہجہ کی زکات کے واسطے سنی کیا  
 اعلان تار مارا کہ جو غم کرنا چاہے  
 غم غم غم غم غم غم غم غم غم غم

۱۱۵  
 ہرگز جو تیرے نام سے نہ چھینیں  
 اگر تیرے لاکھ جان سے نہ چھینیں  
 غم غم غم غم غم غم غم غم غم غم  
 کانا باہا لیا خوب ایسی پر  
 لہجہ کی زکات کے واسطے سنی کیا  
 اعلان تار مارا کہ جو غم کرنا چاہے  
 غم غم غم غم غم غم غم غم غم غم

۱۱۶  
 ہرگز جو تیرے نام سے نہ چھینیں  
 اگر تیرے لاکھ جان سے نہ چھینیں  
 غم غم غم غم غم غم غم غم غم غم  
 کانا باہا لیا خوب ایسی پر  
 لہجہ کی زکات کے واسطے سنی کیا  
 اعلان تار مارا کہ جو غم کرنا چاہے  
 غم غم غم غم غم غم غم غم غم غم

۱۱۷  
 ہرگز جو تیرے نام سے نہ چھینیں  
 اگر تیرے لاکھ جان سے نہ چھینیں  
 غم غم غم غم غم غم غم غم غم غم  
 کانا باہا لیا خوب ایسی پر  
 لہجہ کی زکات کے واسطے سنی کیا  
 اعلان تار مارا کہ جو غم کرنا چاہے  
 غم غم غم غم غم غم غم غم غم غم

۱۱۸  
 ہرگز جو تیرے نام سے نہ چھینیں  
 اگر تیرے لاکھ جان سے نہ چھینیں  
 غم غم غم غم غم غم غم غم غم غم  
 کانا باہا لیا خوب ایسی پر  
 لہجہ کی زکات کے واسطے سنی کیا  
 اعلان تار مارا کہ جو غم کرنا چاہے  
 غم غم غم غم غم غم غم غم غم غم